تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

April 3, 2025

پریس ریلیز

''ہندوستانی علمی نظام کیا ہے؟'' موضوع پر پدما بھوشن پروفیسر کپل کپور کا بصیرت افروز خطبہ

شعبۂ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سترہویں احمد علی یادگاری خطبے کی کامیاب میزبانی کی، جس میں پدما بھوشن پروفیسر کپل کپور بطور ممتاز مقرر شریک ہوئے۔ احمد علی یادگاری خطبہ، ناموراد یب، ماہر تعلیم اور ترقی پسند مصنفین تحریک کے شریک بانی، احمد علی کے اعزاز میں قائم کیا گیا ہے۔ پروفیسر کپور نے ''ہندوستانی علمی نظام کیا ہے؟'' موضوع پر ایک بصیرت افروز خطبہ دیا، جس میں ہندوستانی دانشوری کی روایات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کے متناسب اور مربوط نوعیت کو اجاگر کیا گیا۔

پروفیسر کپور نے اپنے خطاب میں اِس بات پر زور دیا کہ ہندوستانی روایت ایک مربوط روایت ہے، جہاں فکری نظام تفریق پر نہیں بلکہ ''آپ سے باہر کوئی نہیں'' کے تصور پر مبنی ہے۔ انھوں نے صراحت کی کہ ہندوستانی فکری نظام اختلاف کے بجائے ہم آہنگی پر قائم ہے، جو فکری مکالمے میں شمولیت اور اتحاد کے نظریے کا حمایتی ہے۔ اُن کے خطبے کا ایک اہم نکتہ یہ بھی تھا کہ ہر علمی شے لامحدود تحقیق کے دائرے میں آتی ہے، جو ہندوستانی روایات میں فکری جستجو کی بے پایاں نوعیت کو ظاہر کرتا ہے۔ انھوں نے مزید فرمایا کہ خیالات، مذہب، رنگ اور ذات پات کی حدود سے بالاتر ہوتے ہیں، اور یہ کہ علمی روایات کو کشادہ اور سب کے لیے قابل رسائی ہونا چاہیے۔

پروفیسر کپور نے ہندوستانی فکری روایت کے اہم متون پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی، جن میں بھارت منی کا ''ناٹیہ شاستر''، پانِنی کی ''اشتادھیائی''، بھرتری ہری کا ''وکیاپدیہ''، اور پتنجلی کے ''یوگا سوتر'' شامل تھے۔ یوگا پر گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے اس کے دو اہم مقاصد: ذہن کو رفتار حاصل کرنے کے قابل بنانا اور ایسی صلاحیت پیدا کرنا کہ کسی تجربے کو براہ راست کیے بغیر بھی محسوس کیا جا سکے، پر بھی روشنی ڈالی۔ یہ خطبہ ہندوستانی علمی نظام کی وسعت اور گہرائی کا ایک فکر انگیز جائزہ تھا، جس نے طلبہ اور اساتذہ کو ہندوستان کی فلسفیانہ اور علمی میراث کی نئی تفہیم فراہم کی۔

قبل ازیں، صدر، شعبۂ انگریزی پروفیسر مکیش رنجن نے شعبے کے اساتذہ، طلبہ اور پوری جامعہ برادری کی جانب سے پروفیسر کپل کپور کا خیر مقدم کیا اور جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تشریف آوری نیز اپنی موجودگی سے اِسے شرف بخشنے کے لیے اُن کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے مزید یہ کہا کہ لسانیات، ادبی نظریہ، اور ہندوستانی علمی نظام کے میدان میں پروفیسر کپور کی شاندار خدمات رہی ہیں اور اُن کے فکر انگیز خیالات، زبان، ثقافت اور فلسفے کے امتزاج کو سمجھنے میں نئی نسل کے طلبہ اور اسکالرز کے لیے باعثِ تحریک ہیں۔

اِس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے، فیکلٹی آف ہیومینٹیز اینڈ لینگویجز کے ڈین، پروفیسر اقتدار محمد خان نے ہندوستان کی ثقافتی ہم آہنگی کی قوت کو اُجاگر کرتے ہوئے ہندوستانی مستحکم روایت اور ثقافت کو ثابت کرنے والی گہری بصیرت کے لیے پروفیسر کپور کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ ایم اے سیمسٹر چہارم کی طالبہ محترمہ ابھیلاشا بھٹاچاریہ نے شکریے کے فرائض انجام دیے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی